© rasailojaraid.com

اور بنیاد پرستوں کے ہاتھوں ہی انجام پائے گا۔ اگر قرآن، حدیث اور سنت اور فقہ کی بات کرنا ملاازم ہے تو ہمیں اس پر فخر ہے۔ "ملاازم" کی اصطلاح کو استعمال کرنے والوں کو ملا کی پناہ میں بیٹھ کر اسلام کی مخالفت کرنے کی منافقانہ روش ترک کر کے اسلام کے ساتھ کھلی دشمنی کے اظہار کی جرأت پیدا کرنی چاہیے۔ ہمارا حوالہ تو قرآن ہے مگر ان بے بنیاد لوگوں کا کوئی حوالہ نہیں۔ نفاذِ شریعت سے انحراف کرنے والے حکمران، ریڈیو ٹی وی، وی سی آر اخبارات اور دیگر ذرائع سے جو زہر پھیلا رہے ہیں، اسکے نتائج بھی سمیٹ رہے ہیں۔ ملک میں قتل و غارت گری، دہشت گردی، جنسی انارکی عام ہے اور گناہ مقدس ہو چکا ہے۔ اخبارات میں آئے دن خبریں چھپتی ہیں کہ باپ نے بیٹی اور بھائی نے بہن کو بے آبرو کر دیا

یہ انہی ذرائع ابلاغ کا کرشمہ نہیں تو اور کیا ہے۔

پاکستان کے ایک ذمہ دار اور غیرت مند مسلمان شہری کی حیثیت سے ہم ان امور سے صرفِ نظر نہیں کر سکتے۔ جب تک زندہ ہیں منکرات و فواحش کے خلاف اپنی تمام قوتیں استعمال کریں گے۔ ہمارا فرض ہے کہ پاکستان میں اسلام کے علاوہ کسی دوسرے نظام کو نافذ نہ ہونے دیں۔ یہی ہماری پہچان ہے۔ ہمیں اس کی کچھ پرواہ نہیں کہ حکمران، ہمارے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ ہم سیاہ کو سفید کہنے سے انکار کرتے ہیں۔ حکمرانوں کی بقا اسی میں ہے کہ وہ اسلام کی پناہ میں آجائیں ورنہ خدا کے خلاف جنگ کرنے والے سابقہ حکمرانوں کی طرح ان پر زمین تنگ ہو جائے گی اور انہیں کہیں پناہ نہ ملے گی۔

عقبیٰ کے مسافر

الحاج صوفی عبدالرحم نیازی رحمہ اللہ

عید الفطر سے دوسرے روز مجلس احرار اسلام پاکستان کے بزرگ رہنما الحاج صوفی عبدالرحیم نیازی فیصل آباد میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صوفی صاحب کا شمار مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکنوں میں ہوتا ہے آپ کا تعلق ضلع میانوالی سے ہے تقسیم ملک سے کئی سال پہلے تحریک آزادی کے عظیم مجاہد اور مجلس احرار اسلام کے رہنما حضرت مولانا محمد گلشیر شہید رحمہ اللہ نے اس علاقہ میں انگریز کے خلاف زبردست اور باغیانہ جدوجہد کی۔ علاقہ کے جاگیردار جو انگریز کے ذلہ خوار تھے مولانا کا راستہ روکنے میں ناکام ہوئے تو ان کو شہید کردیا۔ حضرت صوفی عبدالرحیم صاحب مولانا محمد گلشیر کے وفادار ساتھیوں میں سے تھے آپ نے مولانا گلشیر شہید کی رہنمائی میں اپنے علاقہ میں مجلس احرار اسلام کے سٹیج سے انگریز سامراج کے خلاف زبردست جدوجہد کی اور تحریک آزادی کو کامیابی سے ہمکنار کیا حضرت صوفی صاحب تا دم واپسی احرار سے ہی وابستہ رہے آپ کی دینی قومی اور ملی خدمات ناقابل فراموش ہیں جانشین امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری مدظلہ

© rasailojaraid.com